بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ

پارہ نمبر 3

سورۃ آلِ عمران

رکوع نمبر 11 (آیت نمبر 30-21)

آیت نمبر 21 :-

سوال : "اِنَّ الَّذِیْنَ" سے مراد کون لوگ ہیں ؟

جواب : اِنَّ الَّذِیْنَ سے مراد یہود ہیں جنہوں نے نبیوں کو ماننے کے بجائے اُن کا انکار کیا ۔ انہوں نے قرآن اور انجیل کا انکار کیا اور تورات کی بھی کچھ باتوں کو مانا اور کچھ کا انکار کیا ۔

سوال : بنی اسرائیل کا جرم کیا تھا ؟

جواب : * انہوں نے اللّٰہ کی آیات کا انکار کیا یعنی آیتوں کو چھپایا اور بدل دیا ۔

* - انبیاءؑ کا قتل ۔

سوال : یہاں کفر سے کیا مراد ہے ؟

جواب : یہاں کفر سے مراد ہے ۔

* - اللّٰہ کی یاد کا انکار کرکے کلمہ کفر ادا کرنا ۔

* - اللّٰہ کی وحدانیت کا انکار -

* - کتاب اللّٰہ کا انکار کرنا ۔

سوال : پیغمبروں کا ناحق قتل کیوں جاتا تھا ؟

جواب : پیغمبر اللّٰہ کے راستے کی طرف دعوت دیتے تھے تو وہ لوگ جو اس دعوت کو قبول کرنا نہیں چاہتے تھے وہ پیغمبروں کو قتل کر دیتے تھے ۔

سوال : "اَلَّذِیْنَ یَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ" سے مراد کون لوگ ہیں ؟

جواب : اس سے مراد انبیاءؑ کی اتباع کرنے والے مومن اور مخلص داعیانِ حق ہیں جو انصاف کی بات کرتے تھے اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ انجام دیتے تھے ۔

سوال : انصاف کا حکم دینے سے کیا مراد ہے ؟

جواب : * - اللّٰہ کے راستے کی طرف بلانا

* - اللّٰہ کے سچے نظام کی طرف دعوت دینا -

* - اللّٰہ تعالیٰ کے عادلانہ نظام کو قائم کرنے کی کوشش کرنا ۔

پارہ نمبر 3
سورۃ آلِ عمران

رکوع نمبر ۱۱ (آیت نمبر 30-20)

آیت نمبر 22 :-

سوال: کفر کرنے والوں اور انبیاء کا قتل کرنے والوں کی کیا سزا بتائی گئی ہے؟

جواب:- ان کے لیے۔

* - دردناک عذاب ہے۔
* - دنیا و آخرت میں ان کے تمام اعمال ضائع ہو جائیں گے۔
* - ان کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

آیت نمبر 23 :-

سوال: الکتٰب سے مراد کون سی کتاب ہے؟

جواب:- الکتٰب سے مراد تورات ہے۔

سوال: اس آیت میں کن لوگوں کی بات کی جا رہی ہے؟

جواب:- اس آیت میں مدینے کے ان یہودیوں کا تذکرہ ہے جن کی اکثریت قبول اسلام سے محروم رہی اور وہ اسلام، مسلمان اور نبی الکریم ؐ کے خلاف مکروہ سازشوں میں مصروف رہے۔

سوال: کتاب اللہ سے منہ موڑنے اور اس سے فیصلے نہ لینے کا اصل سبب کیا تھا؟

جواب: کتاب اللہ سے منہ موڑنے اور اس سے فیصلے نہ لینے کا اصل سبب آخرت کے حساب کتاب کے بارے میں سنجیدہ نہ ہونا تھا۔

آیت نمبر 24 :-

سوال: کافروں کو کس چیز نے ان کے دین کے بارے میں دھوکے میں ڈال رکھا تھا؟

جواب: کافروں کو ان کی خوش فہمیوں نے ان کے دین کے بارے میں دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ یعنی کتاب اللہ کے سامنے سے گریز و اعراض کی وجہ ان کا یہ زعم باطل تھا کہ اول تو وہ جہنم میں جائیں گے ہی نہیں اور اگر گئے بھی تو صرف چند روز کے لیے ہی جائیں گے۔ اور ان ہی من گھڑت باتوں نے انہیں دھوکے اور فریب میں ڈال رکھا تھا۔

پارہ نمبر 3
سورۃ آلِ عمران

رکوع نمبر 11 (آیت نمبر 30-20)

آیت نمبر 26

سوال: اللہ تعالیٰ "مالک الملک" ہے اس سے کیا مراد ہے؟
جواب: اللہ تعالیٰ ہی اس کائنات کا مالک ہے۔
* - اسکے سامنے کوئی شریک نہیں ہے۔
* - وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور جس سے چاہتا ہے چھین لیتا ہے۔
* - انسان کی ملکیت عارضی ہے یہ اللہ کی عطا ہے جو پابندیوں کے تحت ہے۔
* - اللہ تعالیٰ کی ملکیت، ملکیت تامہ ہے جبکہ انسانوں کی ملکیت ملکیت ناقص ہے۔

سوال: عزت کیسے ملتی ہے؟
جواب: ① ایمان کی وجہ سے یعنی جتنا گہرا ایمان ہوگا اتنی ہی عزت ملے گی۔
② علم کے ذریعے سے
نبی اکرم ؐ نے فرمایا
"علم اپنے صاحب کی عزت کو بڑھاتا ہے"
③ تقویٰ کے ذریعے سے۔
سورۃ الحجرات
تم میں سے سب سے زیادہ عزت والا اللہ کی نگاہ میں وہ ہے جو تم میں سے سب سے زیادہ متقی ہو۔

سوال: "تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ" میں ہمارے لیے کیا سبق ہے؟
جواب: عزت ہمیشہ اللہ سے مانگنی ہے کیونکہ عزت و ذلت اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے اسکے حکم و ارادے کو کوئی بدل نہیں سکتا اس پر کسی کا کوئی جبر نہیں اسلیے ہمیں چاہیے کہ عزت و ذلت کا مالک اللہ کو سمجھ کر اسی سے دعا مانگیں، اپنے ایمان کو بڑھائیں، تقویٰ کو بڑھائیں اور علم حاصل کریں۔

سوال: ذلت کا سبب کیا ہوتا ہے؟
جواب: انسان خوش فہمی اور خود پسندی کا شکار ہو جاتا ہے۔

پارہ نمبر ۳
سورۃ آلِ عمران

رکوع نمبر ۱۱ (آیت نمبر 30-20)

آیت نمبر 27

سوال: "اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ" کے کون سے دلائل اس آیت میں بیان کیے گئے ہیں؟

جواب:
① اللّٰہ تعالیٰ رات کو دن میں داخل کرتا ہے۔
② اللّٰہ تعالیٰ دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔
③ اللّٰہ تعالیٰ زندہ کو مردے سے نکالتا ہے۔
④ اللّٰہ تعالیٰ مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے۔

آیت نمبر 28

سوال: "اَوْلِیَآءَ" کے کیا معنی ہیں؟

جواب: اولیآء ولی کی جمع ہے۔ ولی ایسے دوست کو کہتے ہیں جس سے دلی محبت اور خصوصی تعلق ہو۔

سوال: انسانی تعلقات کتنی طرح کے ہوتے ہیں؟

جواب: انسانی تعلقات 4 طرح کے ہوتے ہیں۔
① موالات :- گہرا دوست ہونا
② مواسات :- ہمدردی، خیرخواہی بھلا چاہنا یہ سب کے لیے جائز ہے۔
③ مدارات :- خوش خلقی، جاننے والوں کے ساتھ بھی اور غیروں کے ساتھ بھی۔
④ معاملات :- خرید وفروخت، قرض، تجارت وغیرہ کے معاملات۔

سوال: مسلمانوں کو کافروں سے ولایت پر کیوں روکا گیا ہے؟

جواب:
* - مومن اللّٰہ سے محبت رکھتا ہے جبکہ کافر اللّٰہ کا دشمن ہے اور مومن اللّٰہ کے دشمن سے دوستی نہیں رکھ سکتا ہے۔
* - ان کے ساتھ دوستی مومن کے نظریات پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔

سوال: کافروں سے کس حد تک تعلقات رکھے جا سکتے ہیں؟

جواب: کافروں سے حسب ضرورت صلح و معاہدہ بھی ہو سکتا ہے۔ تجارتی لین دین بھی کی جا سکتی ہے۔ ان سے حسن سلوک اور مدارات کا معاملہ بھی جائز ہے۔

پارہ نمبر 3

سورۃ آل عمران

رکوع نمبر 11 (آیت نمبر 25-30)

آیت نمبر 30

سوال: اس آیت میں قیامت کا کیا نقشہ کھینچا گیا ہے؟

جواب: اس آیت میں اللہ تعالیٰ انسانوں کو خبردار کر رہے ہیں کہ
ایک ایسا خوفناک دن آنے والا ہے جس دن انسان کے اعمال
کا پردہ اٹھ جائے گا اور انسان اپنے اعمال کو اپنے سامنے
کھڑا پائے گا۔ اس دن انسان چاہے گا جو چیزیں دنیا میں
اسکے لیے لذت کا سامان بنی ہوئی تھیں وہ اس سے دور ہو جائیں۔